منقبت

ہے یہ حکمِ خدا علیؑ کا نام لو
ٹلے گی ہر بلا علیؑ کا نام لو

رہو گے ہوش میں نہ بھٹکو گے کبھی
عبادت جو بنے کرو وہ مے کشی
کریں گی گردشیں رگوں میں روشنی
پیو جامِ وِلا علیؑ کا نام لو

سنو اہلِ جہاں سزائیں پاؤ گے
علیؑ کو چھوڑ کر بہت پچھتاؤ گے
ہمیشہ دوزخی یہاں کہلاؤ گے
بنو اہلِ وفا علیؑ کا نام لو

کسی نے جب کہا کوئی مشکل پڑے
مسلماں کیا کرے کسے آواز دے
کرے گا کون حل ہمارے مسئلے
پکارے مصطفیؐ علیؑ کا نام لو

کوئی طوفاں اٹھا تو وہ ٹل جائے گا
کہاں ہے عافیت پتہ چل جائے گا
ہوا کے دوش پہ دیا جل جائے گا
کبھی دل سے ذرا علیؑ کا نام لو

نہ غم کھاؤ کوئی پڑھو نادِ علیؑ
بڑی ہیں برکتیں علیؑ کے نام کی
مٹے گی تیرگی بنے گی روشنی
کرو روشن دیا علیؑ کا نام لو

دیا ہے درس یہ ہمیں اسلام نے
دیئے ہیں حوصلے علیؑ کے نام نے
اگر ہو موت بھی تمہارے سامنے
نہ گھبراؤ ذرا علیؑ کا نام لو

کہے کوہرؔ نہ کوئی خوشی سے جھوم کر
حقیقت ہے یہی سبھی کو ہے خبر
مدد مانگو گے تم خدا سے بھی اگر
کہے گا خود خدا علیؑ کا نام لو